Prof.(Dr). S. K. Jabeen

Head of Dept ,Urdu

Rohtas Mahila College, Sasaram

Topic: Moulvi Abdul haq ki Shaqsiyat

[B. A., Part-III, Paper V]

Scanned with CamScanner

بابائے اردو مولوی عبدالحق کی شخصیت سے واقفیت

بابائے اردو مولوی عبدالحق کی پیدائش 1870ء کو بمقام ہاپڑ ضلع میرٹھ میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ پھر علی گڈھ اسکول میں داخل ہوئے۔ 1895ء میں علی گڈھ کالج سے بی۔اے۔ پاس کیا۔ حیدرآباد کے ایک اسکول کی مدرسی سے ملازمت کا سلسلہ شروع کیا۔ ترقی کرتے ہوئے انسپکٹر مدارس کے درجہ تک پہنچے۔ اس کے بعد انجمن ترقی اردو کے سکریٹری ہوئے۔ 1917ء میں عثمانیہ یونیورسٹی کے شعبۂ ترقی ترجمہ میں بہ حیثیت ناظر کام کرنے کا موقع ملا۔ کچھ اختلافات کی بنا پر یہاں سے علٰحیدگی اختیار کر کے اورنگ آباد میں کالج کے پرنسپل ہوگئے۔ بعد میں یونیورسٹی میں شعبۂ اردو کے صدر مقرر ہوئے۔ اس عہدہ سے سبکدوش ہونے کے بعد وہ دہلی آئے اور اردو کی اشاعت کا کام بڑے پیمانے پر شروع کیا۔ 1920ء میں مولوی عبدالحق پاکستان چلے گئے اور وہاں بھی انجمن ترقی اردو قائم کی۔ اردو کالج کی بنیاد ڈالی۔ 1961ء میں کراچی میں ان کا انتقال ہوا۔

مولوی عبدالحق کی مشہور تصانیف میں ''اردو کی ابتدائی نشو ونما میں صوفیائے کرام کا حصہ''، ''مخزن الشعراء''، ''اسٹینڈرڈ اردو ڈکشنری'' اور ''دہلی کالج'' ہیں۔ آپ نے جہاں ایک طرف تنقید کو گراں مایہ سرمایہ سے مالامال کیا، وہاں دوسری طرف اردو ادب کا کوئی بھی پہلو آپ سے اچھوتا نہیں رہا۔ ان کے نثر میں ایک خاص قسم کی پختگی ہے جس میں دہلی کی ٹکسالی زبان کا خاص طور سے رنگ جھلکتا ہے۔

Scanned with CamScanner